فضائل احکام مسائل

عیدالاضحیٰ قربانی

نماز عید کا طریقہ

قربانی کے جانور

قربانی کا طریقہ

گوشت کی تقسیم

چرم قربانی

مرتبہ :

داعی اسلام غلام نبی شاہ فاروقی نقشبندی

خلف وخلیفہ ڈاکٹر محمد سراج الرحمٰن فاروقی MDS

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر سراج ولا متصل جامع مسجد عزیزیہ ہمایون نگر، حیدرآباد 29

ہدیہ -/20 روپیہ

فہرست کتب

اسلام کیا ہے؟

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی حیدرآباد
رجسٹرڈ (اے پی) 4733/2000
مکان نمبر: 17-2-1209/13 یاقوت پورہ حیدرآباد۔ 23
website : http:// www.siasat.com/teaching ofislam

ذریعہ ڈاک منگوائیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قربانی اور عقیقہ کے احکام اور مسائل

مرتبہ:

داعی اسلام غلام نبی شاہ فاروقی نقشبندی

فون: Cell : 9391349104

خلف وخلیفہ ڈاکٹر محمد سراج الرحمٰن فاروقی MDS

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر سراج ولا متصل جامع مسجد عزیزیہ ھمایون نگر، حیدرآباد 29

ہدیہ صرف 20/- روپیہ

اللہ تعالی نے حضرت سیدنا ابرھیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنی پیاری چیز کو قربان کرو حضرت سیدنا ابرھیم علیہ السلام نے کئی جانور قربان کردئے لیکن پھر بھی حکم آتا رہا پھر حضرت سیدنا ابرھیم علیہ السلام نے اپنے پیارے بیٹے حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کو قربان کرنے کی تیاری کرلی۔ حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام پر چھری پھیرنے ہی والے تھے اللہ تعالی کے حکم سے فرشتہ نے حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کو اٹھالیا اور ان کی جگہ پر دنبار کھدیا جس پر چھری چلی اور اُسی کی قربانی دی گئی۔

قربانی کا بیان

عیدالاضحیٰ: عید کے معنی ایسی خوشی جو بار بار لوٹ کر آتی ہے اور اپنے منانے والوں کو جھنجھوڑ کر خواب غفلت سے بیدار ہونے کا پیغام دیتی ہے عید منانے کا مقصد یاد دلاتی ہے۔

عید آزاداں ہجوم عاشقان عید محکوماں ہجوم مومنان

مطلب: آزاد قوم کی عید اپنا مقصد حیات حاصل کرنے کے لئے جدو جہد (جہاد) کرنا ہے اور غلاموں کی عید کھانا پینا اور مزے اُڑانا ہے۔

ایام تشریق: ۹/ذی الحجہ کی فجر سے ۱۳/ذی الحجہ کی عصر تک ایام تشریق کہلاتے ہیں۔ ان ایام میں ہر فرض اور واجب نمازوں کے فوری بعد تکبیراتِ تشریق کہنا واجب ہے۔ اگر تکبیر کہنا بھول جائیں جب یاد آئے فوری تکبیر کہہ کر قضاء ادا کرلیں۔ چونکہ اسلام میں فرض اور واجب کی قضاء لازم ہے۔

تکبیراتِ تشریق:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

عیدالاضحیٰ: عیدالاضحیٰ کے معنی عید قربان یا قربانی کی عید کے ہیں، عید قربان ہر سال آتی ہے اور اپنے منانے والوں کو پیغام دیتی ہے کہ دین ودُنیا میں سرخرو ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم پر اس کی رضا کیلئے اپنی ہر پیاری اور محبوب چیزوں کو قربان (خرچ) کرو۔

ماؤں کو عید کا پیغام: عید قربان امت محمدیہ صلی اللہ وآلہ وسلم کی تمام ماؤں کو پیغام دیتی ہے کہ تم

اپنے اپنے بچوں کی نگرانی، تعلیم اور تربیت کا پوری دردمندی سے انتظام کرو۔ جیسا کہ حضرت بی بی ہاجرہ علیہا الصلوٰۃ نے اپنے بیٹے حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کی تعلیم اور تربیت کر کے اپنے بیٹے کو بااخلاق اور ماں باپ کا بے مثال فرمانبردار بیٹا بنا دیا۔ جیسا کہ علامہ اقبال علیہ الرحمہ نے فرمایا۔

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی　　سکھائے کس نے اسمٰعیلؑ کو آدابِ فرزندی

خبردار! ماں کی گود ہی دنیاں کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہے۔

بچوں کو پیغام عید: عید قربان امت کے تمام بچوں کو ہدایت دیتی ہے کہ تم بھی اپنے اپنے ماں باپ کے پورے پورے کامل فرمانبردار بن جاؤ تا کہ تم کو بھی دین و دُنیا کی عظمتیں، برکتیں اور رحمتیں نصیب ہو جائیں۔

بزرگوں کو رضائے الٰہی کا پیغام: عید قربان تمام بزرگ حضرات کو یہ پیغام دے رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی اپنی محبوب اور پیاری پیاری چیزوں (مال و دولت، جائیداد وغیرہ) کو فی سبیل اللہ یعنی اسلام کے فروغ کے لئے خرچ کر ڈالو۔ جیسا کہ قرآن میں حکم ہے۔ "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ" (پارہ ۴)

شیطان کو بھگانا: ہر نیک کام کے وقت شیطان بُرے خیالات (وسوسے) ذہن میں ڈال کر اچھے کاموں سے روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ حضرت بی بی ہاجرہ علیہ الصلوٰۃ حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو بھی شیطانوں نے نیک کام سے روکنا چاہا لیکن یہ سب مقدس بزرگوں نے شیطانوں کو کنکریوں سے مار مار کر بھگا دیا اور نیک کام (قربانی) کر کے رضائے الٰہی حاصل کر لئے۔

شیطان کو بھگانے کا طریقہ: حدیث شریف میں ہے کہ جب کبھی بُرا خیال (وسوسہ) آئے

تو فوراً بائیں کندھے پر تین مرتبہ تھتکار دیں (ہلکے اشارے سے تھوک دیں) فوراً بُرا خیال نکل جائیگا۔ نوٹ: یہ عمل حالت نماز میں بھی کر سکتے ہیں۔

پیارے بیٹے کی قربانی: آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے ق م 2000 before AD مین مکہ معظمہ (منی) میں مستقل مزاجی سے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے راہ خدا میں اپنے لاڈلے بیٹے حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کی ایسی بے مثال قربانی پیش فرمادی۔ پس اسی قربانی کی یاد میں ہم آج عید قربان مناتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ کے مستحب اعمال: عیدالاضحیٰ کے دن حسب ذیل اعمال مستحب ہیں۔

(۱) اپنی آرائش کرنا (اصلاح بنوانا۔ ناخن کتروانا)' (۲) غسل کرنا (۳) مسواک کرنا (وضو، غسل میں عیدگاہ جانے سے پہلے) (۴) عمدہ سے عمدہ لباس جو موجود ہو پہننا (۵) خوشبو لگانا (۶) عید کے دن فجر کی نماز محلے کی مسجد میں ادا کرنا (۷) عیدگاہ میں بہت سویرے جانا (۸) عیدالاضحی میں بغیر کھائے نماز عید کو جانا (اگر قربانی واجب ہو تو نماز سے واپس آکر قربانی کا گوشت کھانا (۹) عید کی نماز خاص عیدگاہ میں جاکر ادا کرنا (۱۰) عیدگاہ کو ایک راستے سے جانا دوسرے راستے سے واپس آنا (۱۱) عیدگاہ کو پاپیادہ جانا (بشرطیکہ جاسکے) (۱۲) راستے میں تکبیر کہنا۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پڑھتے ہوئے جانا (۱۳) عیدالاضحیٰ میں تکبیر بآواز بلند پڑھنا (۱۴) خیرات کی زیادتی اور خوشی کا اظہار اور مبارک باد دینا مستحب ہے (۱۵) عید کی نماز مسجد میں بھی جائز ہے لیکن عیدگاہ میں ادا کرنا سنت موکدہ ہے۔

نماز عید کے اوقات: نماز عید کا وقت آفتاب کے ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد سے شروع ہوکر

زوالِ آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔ نماز عید کا وقت شروع ہو جانے کے بعد جلد پڑھ لینا مستحب ہے اور افضل یہ ہے کہ عید الاضحیٰ میں جلدی کرے۔

نماز عید کی طریقہ: دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت واجب ہے جو زائد چھ تکبیرات کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔

نیت: "نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ الْعِيْدُ الْاَضْحٰى مَعَ سِتِّ تَكْبِيْرَاتِ لِلّٰهِ تَعَالٰى" یا اپنی زبان میں نیت کر لیں،

نیت: دو رکعت نماز واجب عید الاضحیٰ کی زائد چھ تکبرات کے ساتھ ادا کرتا ہوں واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے وقت پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں (امام، امامت کی اور مقتدی اقتداء کی نیت کر لیں) ثناء پڑھیں پھر امام جہر سے اور مقتدی اقتدا میں آہستہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر چھوڑیں، ہاتھ چھوڑ کر اتنی دیر توقف کریں کہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکیں پھر دوسری مرتبہ امام اور مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور چھوڑ دیں اور اسی قدر توقف کریں پھر تیسری دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھ نہ چھوڑیں بلکہ باندھ لیں پھر امام آہستہ تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور ضم سورہ جہر سے پڑھے اس کے بعد قاعدے کے مطابق رکوع اور سجود کر کے دوسری رکعت شروع کرے جب دوسری رکعت میں قراءت (سورہ فاتحہ اور ضم سورہ) ختم کر چکے تو امام باآواز بلند اور مقتدی اقتداء میں آہستہ تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں اور تین تسبیح قدر توقف کریں اسی طرح دوسری اور تیسری تکبیر بھی کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑتے رہیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے ہوئے چوتھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور حسب قاعدہ نماز پورا کر لیں۔ نماز ختم کرتے ہی تکبرات تشریق

۳ مرتبہ امام اور مقتدی مل کر باآواز بلند پڑھیں اسکے بعد امام خطبہ عید الاضحیٰ شروع کردے اور تمام مقتدی بالکل خاموش اور باادب ہوکر خطبہ غور سے سنیں عیدین میں بھی دو خطبے ہیں اور دونوں خطبوں کے درمیان خطیب کا بیٹھنا مسنون ہے۔ خطبہ عید الاضحیٰ میں قربانی کے احکام بیان کئے جائیں۔

قربانی کا حکم: (شرع شریف میں) عبادت کی نیت سے مخصوص ایام میں مخصوص جانور کے ذبح کرنے کا نام قربانی [1] ہے۔ قربانی ہر آزاد مقیم اور صاحب نصاب مسلمان پر واجب ہے (غلام) محتاج اور مسافر پر واجب نہیں قربانی کے نصاب پر بھی (صدقہ فطر کی طرح) سال کا گذرنا ضروری نہیں بلکہ (عید کے دن) عید سے قبل صاحب نصاب ہوکر تھوڑا سا وقت بھی گذر جائے تو قربانی واجب ہوتی ہے۔

☆ جو شخص صاحب نصاب نہ ہو اس پر قربانی واجب نہیں البتہ مستحب ہے۔

☆ قربانی اپنی ذات کی طرف سے کرنی واجب ہے (بیوی بچوں کی طرف سے واجب نہیں) اگر بچہ مالدار ہو تو باپ کو لازم ہے کہ اس کی طرف اسی کے مال سے قربانی دیدے۔

قربانی کے ایام: ☆ قربانی کے لئے ماہ ذی الحجہ کے تین دن (۱۰، ۱۱، ۱۲، تاریخیں) مخصوص ہیں یعنی قربانی کا وقت دسویں ذی الحجہ (نماز و خطبہ عید کے بعد) سے شروع ہوکر ۱۲ رویں کے آخری روز غروب آفتاب سے پہلے تک ہے) البتہ پہلا دن (دسویں ذی الحجہ) افضل ہے۔

---

[1] قربانی کی احادیث میں بڑی فضیلت آئی ہے جوں ہی قربانی کے خون کا پہلا قطرہ زمیں پر گرتا ہے صاحب قربانی کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں قربانی کے ایک ایک بال اور رونگٹے کے عوض ایک ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

☆ جس گاؤں میں عید کی نماز نہ ہوتی ہو وہاں کے لوگ دسویں ذی الحجہ آفتاب طلوع ہوتے ہی

قربانی کر سکتے ہیں۔ ☆قربانی دن کے وقت کرنا چاہیئے رات میں کرنی مکروہ ہے۔

☆اگران تاریخوں میں کسی وجہ سے قربانی نہ کی جائے تو قربانی کا جانور خیرات کردیں (اگر جانور خریدا نہ ہو تو اس کی قیمت خیرات کردیں)

مخصوص جانور : قربانی کے لئے یہ جانور مخصوص ہیں۔ بکرا، بکری، مینڈھا، بھیڑ، بیل، گائے کھلگا، بھینس، اونٹ، اونٹنی ان جانوروں کے سوا دوسرے جانوروں کی قربانی صحیح نہیں۔

جانور کی عمر : بکرا، بکری، مینڈھا بھیڑ کی عمر ایک ایک سال، بیل گائے کھلگا بھینس کی عمر دو دو سال اور اونٹ اونٹنی کی عمر پانچ، پانچ سال کی ہونی چاہیئے۔ اس سے کم عمر کے جانور قربانی کے قابل نہیں۔ البتہ مینڈھا (جس کو دنبہ بھی کہتے ہیں) چھ ماہ کی عمر کا بھی کافی ہے بشرطیکہ دیکھنے میں بڑا معلوم ہو یعنی سال والے بکروں میں چھوڑا جائے تو دیکھنے والوں کو دور سے برابر نظر آئے۔ اگر جانور زیادہ عمر کے ہوں تو انکی قربانی افضل ہے۔

صحت مند بے عیب جانور : قربانی کے جانور صحیح و سالم ہونے ضروری ہیں۔ یعنی ان کے کسی عضو میں کوئی عیب یا نقص نہ ہو۔

خصی جانور: خصی جانور کی قربانی جائز بلکہ افضل ہے۔ (عملِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم) بحوالہ: سنن ابو داؤد صفحہ ۲۲۵ ۔ عالمگیری۔ جلد ۵۔ ص۔ ۲۹۹ تبین الحقائق ج۔ ۲ کتاب الاضحیہ۔ ص۔ ۴۷۹ میں ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ۔

یہ جانور قربانی کے لائق نہیں : ❖ اندھے ❖ کانے ❖ لنگڑے ❖ بہت دبلے جو قرباں گاہ تک چل نہ سکیں، تہائی سے زیادہ کان یا دم یا سرین کٹے ہوئے۔

❖ تہائی سے زیادہ جن کی بینائی جاتی رہی ہو ❖ بے دانت ❖ وہ گائے بیل وغیرہ جن کی سینگیں جڑ سے ٹوٹ گئی ہوں (البتہ ماں پیٹ سے جن کی سینگ نہ ہوں ان کی قربانی بھی درست ہے)

ایک شخص کی طرف سے: بکرا، بکری، مینڈھا وغیرہ ان میں سے کوئی ہو ایک شخص کی طرف سے ایک جانور دیا جا سکتا ہے۔

خبردار!! سات آدمی تک شریک ہو کر ایک بیل یا گائے وغیرہ قربانی دیں تو درست ہے بشرطیکہ سب کی نیت قربانی کی ہو اور ساتوں آدمی برابر ساتواں حصہ قیمت کا ادا کریں اور سب جانور کی خریدی کے وقت شریک ہوں اور قربانی کا گوشت برابر برابر تقسیم کرلیں۔ اگر کسی ایک نے بھی قربانی کی نیت نہیں کی (بلکہ گوشت کھانے یا بیچنے کی) یا کسی ایک نے بھی قیمت برابر ادا نہیں کی بلکہ کم ادا کی یا کوئی بھی جانور کی خریدی کے وقت شریک نہیں ہوا یا باہم گوشت برابر نہیں تقسیم کرلیا تو پھر کسی کی بھی قربانی درست نہ ہوگی۔

قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کا وہی طریقہ ہے جو عام جانوروں کے ذبح کا ہے البتہ قربانی کے جانور کو خود صاحب قربانی ذبح کرنا مستحب ہے۔ اگر خود اچھی طرح ذبح نہ کرسکے تو کسی اور سے ذبح کرائے لیکن ذبح کے وقت سامنے رہے۔

نیت: قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ٥ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ ھٰذِہِ الْاُضْحِیَّۃَ (مِنِّیْ۔ یا۔ مِنْ نام معہ ولدیت.....) کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَمِنْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کردے۔ اگر کوئی دوسرے ذبح کریں تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کہہ کر صاحب قربانی یا صاحبان قربانی کے نام معہ ولدیت لے۔

ترجمہ: ''یا اللہ اس قربانی کو میری طرف سے قبول فرما۔ جس طرح تو نے اپنے دوست حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اپنے حبیب حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی

قبول فرمایا۔ ان دونوں پر درود اور سلام ہو۔"

مسنون مکروہ: قربانی کے ذبح کے مسنونات اور مکروہات وہی ہیں جو عام جانوروں کے ذبح کے ہیں۔ البتہ قربانی کے جانور سے قبل ذبح نفع حاصل کرنا مثلاً اس کا دودھ دہنا یا اس پر بوجھ لادنا یا سوار ہونا اس کو کرایہ پر دینا مکروہ ہے۔

قربانی کی تقسیم: قربانی کے گوشت کے ۳ حصے کیے جائیں ان میں سے ایک حصہ محتاجوں اور فقیروں کو خیرات کر دیں۔ دوسرا حصہ عزیزوں اور ہمسایوں میں تقسیم کر دیں اور تیسرا حصہ آپ معہ اہل وعیال استعمال کریں (قربانی کا گوشت غیر مسلم کو بھی دے سکتے ہیں۔)

تنبیہ: عزیزوں ہمسایوں کو کچا گوشت تقسیم کریں یا پکا کر کھلا دیں اور اپنا حصہ اسی وقت استعمال کر لیں یا خشک کر کے اٹھا رکھیں (دونوں صورتیں جائز ہیں)

نذر: قربانی اگر نذر ماننے کے بعد کی گئی ہو تو پھر اس کے گوشت کا استعمال آپ کرنا یا اس کو عزیزوں اور ہمسایوں میں تقسیم کرنا درست نہیں کیوں کہ نذر میں صدقہ لازم ہے۔ (پس پورا گوشت غربا، ومساکین کو خیرات کر دیں)

شرکت: شرکت کی صورت میں سب شرکاء قربانی کا گوشت اندازہ سے نہیں بلکہ تول کر برابر تقسیم کر لیں ہاں اگر گوشت کے ساتھ اوجھڑی اور سر پائے کے ٹکڑے بھی شامل ہو تو اس صورت میں اندازہ سے بھی حصے کرنا جائز ہے۔

چرم قربانی: قربانی کی کھال کسی کو خیرات کر دیں یا فروخت کر کے اس کی قیمت صدقہ دیدیں یا گھر کے استعمال میں رکھیں۔ (مثلاً ڈول مشک وغیرہ بنا لیں) لیکن قصاب کو اجرت میں نہ دیں محتاج طالب علم کو چرم قربانی دینا دوگنا ثواب ہے۔

عید قربان مبارک ہو

عقیقہ کے مسائل

عقیقہ: (اصطلاح شرع میں) بچہ پیدا ہونے کے بعد (اس کے سر سے بال اتار کے) جو بکرا ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ ● عقیقہ کرنا مستحب ہے۔ ● عقیقہ پیدائش کے ساتویں دن کرنا چاہئے۔ اگر ساتویں دن نہ ہو سکے تو چودھویں یا اکیسویں دن یا جب ممکن ہو کریں لیکن ساتویں دن کا لحاظ رکھیں۔ مثلاً پیدائش جمعہ کی ہو تو جب عقیقہ کریں پنجشنبہ کے دن کریں۔ ● عقیقہ کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں البتہ ساتویں دن سے قبل کرنا درست نہیں (ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا عقیقہ پچاس برس کی عمر میں فرمائے)

لڑکا / لڑکی: لڑکے کا عقیقہ ۲ بکرے اور لڑکی کا عقیقہ ایک بکرے سے کرنا چاہئے۔ اگر کسی میں ۲ بکروں کی قدرت نہ ہو تو ایک بکرا بھی کافی ہے۔ اگر کسی میں ایک بکرے کی قدرت بھی نہ ہو (بالکل محتاج ہو) تو اس کو عقیقہ کرنا ضروری نہیں۔

عقیقہ کا جانور: جو شرائط اور اوصاف قربانی کے جانور میں ضروری ہیں وہی عقیقہ کے جانور میں ضروری ہیں۔ عقیقہ کے جانور میں نر و مادہ کی کوئی خصوصیت نہیں۔

ذبح: عقیقہ کا جانور بچہ کا باپ خود ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ چچا، دادا جو چاہے ذبح کرے۔

عقیقہ کی نیت: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ نام معہ ولدیت تَقَبَّلْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دَمُهَا

بِدَمِہٖ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ عَظْمُھَا بِعظْمِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّھَا وَاجْعَلْھَا فِدَاءً مِنَ النَّار پھر بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کرذبح کردے۔ اگرلڑکی ہوتو مؤنث کا صیغہ استعمال کرے یعنی بِدَمِھَا، بِلَحْمِھَا، بِعَظْمِھَا، بِجِلْدِھَا، بِشَعْرِھَا کہے۔ **مطلب**: اے اللہ یہ عقیقہ ہے (بچے کا نام لیں) اس کو قبول فرما جس طرح تو نے اپنے حبیب سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی طرف سے قبول کیا اس کا خون بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت بچے کے گوشت کا فدیہ ہے اس کے بال بچے کے بال کا فدیہ ہیں اس کے ہڈیاں بچے کی ہڈیاں کا فدیہ ہیں۔ (یا اللہ! اس کو قبول فرما اور اس کو دُنیا اور آخرت میں بچالے۔ آمین)

بال اتارنا: جب عقیقہ کا جانور ذبح کر چکیں تو بچے کے سر سے بال اتاریں۔

☆ سر پر زعفران یا صندل اور خوشبودار چیزیں مل دیں اور بالوں کو سونے یا چاندی سے تول کر زمین میں دفن کردیں اور سونا چاندی اللہ تعالیٰ کے نام پر خیرات کردیں۔ (حجام کو اجرت میں نہ دیں بلکہ اس کو علیحدہ کچھ دیدیں) پھر اسی دن بچہ کا نام رکھیں۔ پیدائش سے ساتویں دن نام رکھنا سنت ہے۔

گوشت کا استعمال: قربانی اور عقیقہ دونوں کا حکم یکساں ہے پس جس طرح قربانی کا گوشت صاحب قربانی کھا سکتا ہے۔ اسی طرح عقیقہ کا گوشت ماں باپ' نانا' نانی' دادا اور دادی وغیرہ سب کھا سکتے ہیں۔ ☆ عقیقہ کی کھال کسی فقیر کو خیرات کردیں یا گھر کے استعمال میں رکھیں۔ ☆ عقیقہ کے گوشت میں حجام یا دائی کا کوئی حق مقرر نہیں (جیسا کہ سر حجام اور ران دائی کو دینے کا دستور بنالیا گیا ہے) ہاں بغیر خیال استحقاق کے کچھ گوشت ان کو بھی دیدیا جائے تو کچھ حرج نہیں۔ (عقیقہ کا گوشت غیر مسلم کو بھی دے سکتے ہیں)

ذبح کے چند مسائل

● ذبح میں اتنا کاٹا کہ چھری گلے کی ہڈی کے مغز (گودہ) تک پہنچ گئی۔اور یا اتنا کاٹا کہ سر علیحدہ ہو گیا ایسی صورت میں ذبیحہ حرام نہیں ہوا بلکہ مکروہ ہوا۔جس کا کھانا جائز ہے۔

● ذبح کے وقت جانور کے تڑپنے یا مچلنے سے ذبح کرنے والے کا ہاتھ بے اختیار اٹھ جائے تو حرج نہیں (ایسی صورت میں ذابح فوراً ہی فعل ذبح میں مشغول ہو جانا اور اس کو پورا ذبح کر دینا چاہیے)

● اگر ایسے جانور کو ذبح کریں جس کی حیات کا پورا پورا یقین نہ ہو تو ذبح کے وقت (اس سے) خون جاری ہونا یا زندوں کی جیسی کوئی حرکت صادر ہونا کافی ہے۔(یعنی اس صورت میں ذبیحہ حلال اور اس کا استعمال درست ہے) کیونکہ یہ چیزیں زندگی کی علامتیں ہے اگر ان میں سے کوئی بات ظاہر نہ ہو(یعنی خون جاری ہو اور نہ کوئی حرکت صادر ہو) تو پھر ذبیحہ مردار اور اس کا استعمال نادرست ہوگا)

● اگر گائے ،بھینس، بکری کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے زندہ بچے نکلے تو اس کا ذبح کرنا ضروری ہے(کیونکہ ماں کا ذبح ہونا بچے کے لئے کافی نہیں) اگر بچہ مردہ نکلے یا ایسا ہو کہ ابھی اعضاء برابر نہیں ہے تو ان دونوں صورتوں میں اس کا استعمال درست ہیں۔

● ذبیحہ (حلال جانور) سے ان چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے۔

(۱) پتہ (۲) غدود (۳) پھکنا (۴) کپورے

(۵) شرمگاہ نر، شرمگاہ مادہ، ان چیزوں کا کھانا مکروہ تحریمی ہے۔

اور بہتا خون حرام ہے۔ (بحوالہ: نصاب اہل خدمات شرعیہ صفحہ ۷۴)

..والسلام علی المرسلین

Meaning: Ay Allah! This is the Aqeeqa of ----------S/o---------- which may please be accepted just like you have accepted in respect of Habeeb Syedna Mohammed Mustafa SAS. Its blood is in exchange of his blood and its meat in exchange of child's meat and its bones the child's bones.
(Ya Allah! please accept this and save him from both the worlds Amen).

To Remove Hair: After slaughtering the Aqeeqa animal, then the hair of the child may be removed.

- Rub the head of child with Safran or Sandal or scent and then weigh the hair equally with gold or silver and hide the hair in the earth and distribute the gold or silver in the name of Allah (It, should not be given in exchange of labour to the Barber, instead some other thing may be given) and on the same day Naming Ceremony should be done. It is the practice of Rasulullah SAS to put name of child on the 7th day.

Use of Meat: The use of Meat of Qurbani and Aqeeqa both are same. It can be eaten by mother, father, grand father, gand mother, etc.,

- The skin of the animal can be donated to poor or utilized in home.
- There is no limit of share of barber or maid-servant (as is the practice that head of animal is given to Barber and leg is given to maid- servant). However, without regard to the above, some quantity of meat can be given to them.

(The meat of Aqeeqa can also be given to the Non-Muslims).

The Prohibited Things of the (Halal) animals

1. Gäll Bladder 2. Urine Bladder 3 Tonsils
4. Testis Male / Female Organs are Makrooh-e-Tahreemi and Flowing Blood is Haram.

(Ref.: Nisab Ahle Khidmat-e-Sharaiah P. No.74)

AQEEQA

Aqeeqa: (In terms of Sharah) after the child is born (after Hair Cutting of child) the goat is sacrificed which is known as Aqeeqa.

- To perform Aqeeqa is Mustahab.
- Aqeeqa should be done on the 7th day. If not, then on 14th or 21st day or when it is possible then it can be performed. But give preference to 7th day. For example, if a child is born on Friday then Aqeeqa should be done on Thursday.
- For Aqeeqa there is no limit of age but it is not correct to perform it before the 7th day of birth. (Our Nabi SAS has performed his Aqeeqa at the age of 50 years)

Boy/Girl: For Boys' Aqeeqa 2 goats and for Girl 1 goat. If anyone does not afford to buy two then 1 goat will suffice. If anyone cannot afford to buy one goat then it is not binding on him.

The Animal for Aqeeqa:
All those terms and conditions which are necessary for a Qurbanbi same applies for Aqeeqa also. For Aqeeqa there is no restriction of male or female animal.

Slaughter: The Animal for Aqeeqa should be slaughtered by the father of the child otherwise Uncle and Grandfather can also do it.

The Niyyat of Aqeeqa:
Inni Vajjahtu Vajhia lillazi Fatarassamavati val-arza Haneefown vama ana minal mushrikeen. Allahumma Hazehi Aqeiqatu (Name ------------and Fathers name --------------) **kama taqbbalta min Sayyedina Mohammedin Nabiyyika va habeebika aalihi vassalamu, Damuha, biadamehi Lahamuha bilamhihee va Shaaruha bi Sharihee azmuha bi azmihee Allahumma taqabbalha va vaj alha fida an minannar.**

Then **Bismillahi Vallahu Akbar**

after chanting the above Arabic Ayat the animal for Qurbani may be slaughtered.

Masnoon Makrooh: All the Masnoon and Makrooh things observed are the same as that of general animal slaughter. But the animals meant for Qurbani should not be used for riding, profit etc., prior to Qurbani.

The Distribution of Qurbani:

The Qurbani meat should be divided into three (3) parts and one part should be distributed among the Poor and Fakirs. The second part to relatives and neighbours and the third part should be utilized for self family.

(Qurbani meat can be given to Non- Muslims also).

Caution: Relatives and neighbours' share may be given in the shape of raw meat or cooked and the third share of self may be used on the same day or may be dried and kept (both options are permitted).

Nazar: If Qurbani is done with the purpose of Nazar then such meat should not be used for self or relatives and neighbours because in Nazar the element of Sadqa is compulsory hence the complete meat of Qurbani should be distributed among the poor, and the needy persons only.

Partnership: In case of partnership, all the partners should distribute the Qurbani meat, not by guess but by means of weighing equally and the head and legs of the Qurbani can be distributed by guess which is permitted.

Qurbani Skin (Chirme-Qurbani):

The Skin of the Qurbani should be donated or sold and its price distributed to poor persons or the skin can be utilized in the house but it is forbidden to adjust the cost of the skin as his labour charges. It is too good to donate it to a needy student.

Eid-e-Quraban Muabarak

Caution : Seven persons together can give one bufallow, bull cow subject to condition that all should have the same purpose of Qurbani and all should be present at the time of purchasing the animal, and all should share equally price as well as meat. If any one of them has a different purpose in mind or if any one has not paid his share properly or if any one person has absented at the time of purchasing the animal for Qurbani then it becomes void.

The method of slaughter of the animal is the same as that of the general animal slaughter. However, the animal for Qurbani must preferably be slaughtered by the person giving Qurbani himself and if he cannot slaughter the animal himself he can get it done through some body but he should be present at the time of Qurbani.

Niyyat:

4***Qul Inna salathi va Nusuki va Mahyaya va Mamaathi Lillahi Rabbil Aalameen. La shareeka Lahu va bezalika umirtu va Anan Awwalul Muslimeen.***

Inni Vajjahtu Vajhia IiIlazi Fatarassamavati val- arza Hanifuwn vama ana minal mushrikeen.

Allahumma Hazehil azhiata taqabbal
(minni or min name of person with his father name
if wife with her husband's name)
kama taqabbalta min sayyedina Ibrahima Khaleela va min Sayyedina Mohammedin Nabiyika va Habeebika alaihimussalathu vassalamu.
then ***Bismillahi volIahu Akber,***

after chanting the above Arabic ayat the animal for Qurbani may be slaughtered.

1. And if any other person performs the slaughter on behalf of the owner, then in stead of saying **min** should say **man** and take the name of the owner and his father's name.

Translation: Ya Allah please accept this Qurbani from me. Like you have accepted the Qurbani of your friend Hazrat Syedna Ibrahim (A.S.) and your beloved Hazrat Syedna Mohammed Sllallatru Alaihi va Sallam. Be Darood and Salam upon both of them.

- Qurbani should be given in the day and it is Makrooh if it is given in the night.
- If during these days one is unable to give Qurbani then the animal may be donated. (and if the animal is not purchased. its equal price may be donated).

Earmarked Animals:
The following animals are specially earmarked for Qurbani:
Goat (male and female), Mendha, Bhed, Buffalo, Cow, Camel (all male and female) Except the above no other animals are permitted for Qurbani.

Age of the Animal: Male or female goat, Mendha, Bheed all of one year each, Cow, Buffalo (male and female) should be of two years and Camel (Male and female) of 5 Five) years of age. Animals with less than this age are not permitted for Qurbani. But Mendha (which is also known as Dumba) if it is of six months but in appearance looks like one year and if it is left in one year old animals looks equal to them may be permitted. If the animals are more than the above prescribed age limit then it is better.

Healthy and defect less Animals : All the Animals meant for Qurbani must be healthy and physically fit and free from any defect.

Qasi Animals : (Animal whose testicles are pressed to make more Strong & Fat) Qurbani of the Qasi Animal is not only permitted but it is prefferable. This was the act of Rasoolullah Sallallahu Alaihi va Sallam. Ref. : Sunan-e-Abu Dawood Pg.Z21-Fatave Alamgeeri vol. 5 pg. 499

The following Animals are not eligible for Qurbani:
Blind, half-blind, lame, very weak and thin which cannot walk upto the slaughter place or 1/3 ear or tail cut, more than 1/3 sightless, teeth less, and those cows and buffalos whose horns are broken from the root, these animals are not suitable for Qurbani. (However, those animals which are born without horns can be given for Qurbani.)
Qurbani one person: Qurbani of one goat (male or female), Mendha, Sheep can be given for one person only.

The Rules and Regulutions of **QURBANI**

The Order of Qurbani:

As per Shara, for the purpose of worship in particular days, particular animal is sacrificed which is known as *Qurbani*.

* Qurbani is compulsory for every free and man of rich having possession of Gold and Silver, which is known as **'Nisab'**. Slave, needy and travelers are exempted from Qurbani. For the Nisab of Qurbani (like the Sadqae-Fitr) it is not necessary that one should hold the possession of Nisab for over one year, even on the Idd day before the Idd if some time passes then Qurbani becomes Wajib.

- Such persons who do not hold possession of Nisab, are exempted (it is not Wajib) from Qurbani but it is Mustahab. Qurbani should be given from one's self (on behalf of wife, and children it is not wajib). If son is rich then father should give Qurbani from his son's assets, on behalf of son.

The Days of Qurbani:

For giving Qurbani the **10th, 11th** and **12th** day of Zilhajja are earmarked, i.e., the time of Qurbani starts on the **10th** day of Zilhajja (after the Namaz and Qutba of Idd) just before the Sunset on the **12th** day of Zilhajja (however, first day i.e., **10th** Zilhajja is the most preferred day).

***Qurbani** is very much appreciated according to Hadith as soon as a drop of blood of Qurbani falls on the earth the person who gives Qurbani gets all his sins cleansed and in place of each hair one good act is written.

- In those Villages where Idd Namaz is not performed there the people of that village can give Qubani after sunrises on the 10th day of Zilhajja.

Timings of Eid Namaz: The timing of the Eid Namaz starts after the rising of the Sun till sunset. After the start of time it is preferred to perform Eid Namaz as early as possible which is Mustahab and it is better to be quick in performing Namaz e Eidul Azha.

The Method of Eid Namaz: Both the Eid Namaz are 2 Rakat Wajib which is performed with **Six extra Takbirat.**

Niyyat: ***" Navaitu An Usally Rakatain Salatul Eid ul Azha ma'a sitta takbirat Lillahi Ta'la"*** or in your own language. Two Rakat Namaz wajib Eid ul Azha with six extra Takbirat Ada Karta hun vasthe Allah Tala ke Munh taraf Kaba Shareef ke wakt parAllahu Akbar and then tie the hands'.

(The Imam should aim for the Imamat and the Muqtadi as the follower). Should read Sana. Then the Imam loudly pronounce Allahu Akbar and the follower slowly pronounce it and raise both hands till earlobes and leave, wait for some time equal to be able to tell Subhanalla three times, and second time both the hands be raised till the earlobes and leave and wait for some time, again for the third time by saying Allahu Akbar do not leave hands free but tie them. Then the Imam should read slowly *Tavvooz* and *Tasmia* and *Sureh Fateha* and *Zam Surah* loudly and then as per practice go for Rakooh and Sajda and then start the Second Rakat.

In the second Rakat when completing the Qirat Sura Fateha and sura zam, then the Imam with loud voice and the followers slowly should say Takbeer and raise the hands till their earlobes and leave and wait for some time in the same way second and third Takbeer be done and fourth time without raising the hands should go in for Rukooh and as per practice should complete the Namaz.

After completing the Namaz the Imam and his followers should loudly pronounce 3 times the Takbeerate Tashreeq and then the Imam should start the Qutbae-Eid ul Azha and all the followers should silently listen . In all the Eids there are two Qutbas' Between both the Qutbas the Qateeb should sit down In the Qutba of Eidul Azha the orders of the Qurbani are explained.

The Preferred Acts of Eid ul Azha:

The following acts are preferred on the day of Eid ul Azha.

1. To decorate one self (hair-cut, remove nails etc.)
2. To take bath.
3. Mouth Washing with Miswak (vazu and bath before going to Eidgah).
4. To wear the best available clothes.
5. To apply scent.
6. To perform Namaz e-Fajr in the locality Mosque on the day of Eid.
7. To go to Eidgah very early.
8. To go to Eidgah without breakfast on the EidulAzha. (If Qurbani is Wajib then after returning from Namaz, should eat the Qurbani meat.)
9. The Namaz e Eid should be specially performed by going to the Eidgah.
10. To go to Eidgah from one way and return from the other way.
11. To go to Eidgah by walk (if able to walk).
12. To call Takbeer on the way.

Takbeer of Tashreeq : The Days from 9th Zilltajja Fajr to 13th Zilhajja Asar are called Ayyame Thshreeq, in these days after each Farz & Wajib Namaz Should chant loudly this Takbeer is Wajib.

" Allahu Akbar Allohu Akbar La-Ilaha Illallahu vallahu Akbar Allahu Akbar va Lillahil Hamd."

should be chanted while going.

13. During the Eid ul Azha the Takbeer should be loudly said.
14. To give generously to the poor and the needy and to express happiness.
15. Eid Namaz is permitted to be done in the Mosque also but to perform in Eidgah it is Sunnate-Moukeda.

To Pelt Stones over the Devil:

While doing any good work, the devil tries to create doubts in the mind. Hazrat Bibi Hajira (A.S.), Hazrat Syedna Ismail (A.S.) and Hazrat Syedna Ibrahim (A.S.) were also no exception. When the Devil wanted to stop them from doing good thing they have pelted stones over the devil and they have offered Qurbani and become the obedient of Allah and got the allegiance of AIlah'.

The Method to distant the Devil:

Accoding to Hadith, when ever any bad things come, immediately one should spit three times on the Ieft side of shoulder, then you will be relieved of the bad things.
<u>**Note:** This can be done during Namaz also.</u>

The Dear Son's Sacrifice:

From today, around 4000 years ago, in 2000 Before Christ, Hazrat Syedna Ibrahim Alaihissalam has presented an example who was prepared to sacrifice his dear son Hazrat Syedna Ismail Alaihissalam, who replaced by a dumba (Sheep) by the order of Allah Tala and the Sheep was sacrificed Thus even today we are celebrating this Qurbani Eid in his remembrance.

The Three Demands of Eid-e-Qurban:

l, From the Mothers: O, Mothers of the World! See that your **Broughtup** of child include **Better Education** and **Better Manners.**

2, From the Children: O, Children of the World! be obedient with your parent to Succeed in this World and hereafter life.

3, From the Heads of the Families: O, Head of the Families of the World! spend your loving things (Money, Property etc') in the way of Islam to get favour of Almighty Allah'

Takbeers of Tashreeq :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

Allahu Akbar Allahu Akbar La Ilaha Illallahu Vallahu Akbar Allahu Akbar Valillahil hamd.

Message of Eid to the Mothers:

The Eid of Qurbani gives a message to all the mothers of the Ummate Mohammedia that they should devotedly and whole heartedly make arrangements for the education and training of their children just as Hazrat Bibi Hajera Alaihissalath has done to her son Hazrat Syedna Ismail Alahissalam and made him the obedient and unique son.

Allama Iqbal Said :

"Ye Faizan-e-Nazar Tha Ya ke Maktab ki Karamath Thi Sikhaye kisne Ismail ko Adaab-e-Farzandi"

Note : Mother is the biggest university of the Child.

The Message of Eid to the Children:

The Eid of Qurbani instructs all the children of Ummat that they should also become fully obedient sons of their parents so that they are showered with all kinds of blessings over them.

The Message of Allah's allegiance to the Elders:

The Eid of Qurbani gives a message to all the elderly persons that in order to get the allegiance of Allah they should spend their most loving thing (Wealth and property) in the way of Allah just as it is said in Quran:

"Lan Tanalul birra Hatta tunfiqu mimma tuhibboon"

(Quran, Para -4)

The Rules und Regulations of EID-UL-AZHA

EID: Eid means such happiness which repeatedly returns and it reminds them of awakening from the lazy dreams. It reminds them the purpose of enjoying the Eid.

"Eid - Azadan Hujoom e Ashiqaan
Eid Mahkooman Hujoome Mominaa"

Meaning: The purpose of Free Community is to achieve the purpose of life through struggle (Jihad) while the purpose of Eid of the slaves is to eat, drink and enjoy.

Eid-ul-Azha: Ibraheem (A.S.) was ordered by Allah to Sacrifice his most dearer thing, after several scarifies (Cattle) Ibraheem (A.S.) prepared sacrifice his son Hazrath Ismail (A.S.) when he was about to run a knife over his son's neck a (dumba) sheep was descended and replaced by Allah in place of Hazrath Ismail (A.S.) and sheep was sacrificed.

Eid ul Azha means the Eid of Qurbani. It comes every year and it reminds them that in order to achieve the eternal happiness they should follow the true path shown by Allah by sacrificing their most dear things in the name of Allah.

The Days of Toshreeq

The Thshreeq Days starts from 9th of Zilhajja after Fajr Prayer to 13th Zilhajja upto Namaz e Asar. This period is called Ayyam-e Tashreeq. In this period every immediate after the Farz Prayer all people should Chant Loudly Saying " It is compulsory even a person praying with Jamath or alone, incase of forgotten he must can repeat Later as (Khaza).

Allah's name the most merciful and the beneficent

Eid-ul-Azha Qurbani & Aqeequa

COMPILED BY :

Daa-e-Islam

GHULAM NABI SHAH FAROOQUI

Naqshbandi Tel : 09391349104

Khalf o Khaleefa

Dr. MD. SIRAJUR RAHMAN FAROOQUI, MDS

Publisher

SHAH EDUCATIONAL SOCIETY

Dr. Siraj Villa, Beside Jame Masjid Azizia, Humayun Nagar

Mehdipatnam, Hyderabad-28

website : www.ghulamnabishah.webs.com

e-mail : ghulamnabishah786@yahoo.com

Price : Rs. 20/-

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی کی مرتبہ

انقلابی ویڈیو سی ڈی گھر گھر عام کر کے

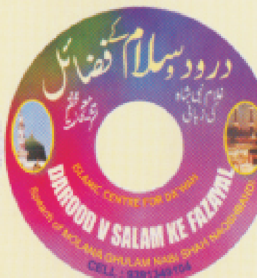
رضائے الٰہی و رضائے رسول الٰہی ﷺ حاصل فرمائیے





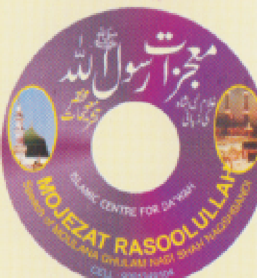




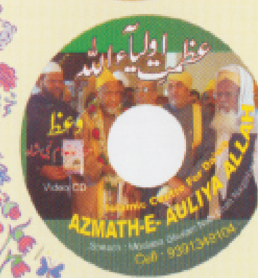
















FAZAIL | THE RULES OF QURBANI | REGULATIONS

EID UL AZHA QURBANI

METHOD OF **EID NAMAZ**

EARMARKED **ANIMALS**

METHOD OF **QURBANI**

DISTRIBUTION OF **QURBANI**

QURBANI **SKIN**

COMPILED BY :
Daa-e-Islam

GHULAM NABI SHAH FAROOQUI

Naqshbandi Tel : 09391349104

Khalf o Khaleefa

Dr. MD. SIRAJUR RAHMAN FAROOQUI, MDS

Publisher

SHAH EDUCATIONAL SOCIETY

Dr. Siraj Villa, Beside Jame Masjid Azizia, Humayun Nagar
Mehdipatnam, Hyderabad-28

Price : Rs. 20

website : www.ghulamnabishah.webs.com
e-mail : ghulamnabishah786@yahoo.com